سوال

(1218)فوت شدگان کی طرف سے صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بہن کی اپنے شوہر اور بعض دیگر رشتہ داروں کے ساتھ چپقلش رہتی تھی۔ ایک بار اس نے دل برداشتہ ہوکر خودکشی کی کوشش میں کچھ کھا لیا۔ پھر ہسپتال میں اس کا علاج ہوتا رہا۔ وفات سے چند روز پہلے اسے اندازہ ہوچلا تھا کہ یہ اس کے آخری ایام ہیں، تو وہ بہت زیادہ استغفار کرتی تھی اور ہمیں بھی یہی کہتی تھی کہ میرے لیے استغفار کریں، پھر اس کی وفات ہوگئی۔ تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس کی طرف سے صدقہ وغیرہ کروں؟ اور میں نے نذر مانی ہے کہ زندگی بھر ان شاءاللہ اس کے لیے یہ کرتی رہوں گی۔ کیا میرا یہ عمل جائز ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ کی بہن نے اللہ تعالیٰ سے توبہ کی ہے اور وہ اپنی خودکشی کی کوشش پر نادم رہی ہے تو امید ہے کہ اس کی مغفرت ہوجائے گی۔ توبہ انسان کے سابقہ سب گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور توبہ کرنے والا ایسے ہوجاتا ہے جیسے کہ اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو، جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث میں یہ آیا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الزھد، باب ذکر التوبة، حدیث:4250 والمعجم الکبیر للطبرانی:160/10، حدیث:10381 والسنن الکبری للبیھقی:20347۔)

اور آپ کا اپنی بہن کے لیے دعا و استغفار اور صدقہ کرنا بہت ہی عمدہ کار خیر ہے، اس سے آپ کو اجر اور اسے فائدہ ہوگا۔ اور نیکی اور خیر کی جو نذر آپ نے مانی ہے، وہ آپ کو ضرور پوری کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نذریں وفا کرنے والوں کی بڑی مدح فرمائی ہے:

يوفون بِالنَّذرِ‌ وَيَخافونَ يَومًا كانَ شَرُّ‌هُ مُستَطيرً‌ا ﴿٧﴾... سورة الدهر

''اہل ایمان اپنی نذریں پوری کرتے اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلاَ يَعْصِهِ)

''جس نے اللہ کی اطاعت کی نذرمانی ہو، اسے اس کی اطاعت کرنی چاہیئے، اورجس نے نذرمانی ہوکہ وہ اللہ کی نافرمانی کرے گا تواسے نافرمانی نہیں کرنی چاہیئے۔'' (صحیح بخاري، کتاب الایمان والنذور، باب النذر فی الطاعة، حدیث: 6318، وسنن ابی داوٗد، کتاب الایمان والنذور، باب ماجاء فی النذور فی المعصیة، حدیث: 3289وسنن الترمذي، کتاب النذور والایمان، باب من نذران یطیع اللہ فلیطعہ، حدیث: 1526وسنن النسائی، کتاب الایمان والنذور، باب النذرفی الطاعة، حدیث: 3806۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 861

محدث فتویٰ